

ویدارتھ پرکاش

عرف

ویدک تہذیب

حصہ اوّل

آتمانند "المسیح" بانئے ست دھرم

مصنف

گومیدھ یگیہ (ویدک حیوانی قربانی)، ردِ تناسخ، ست دھرم پرکاش

گوبند بابا نانک دیو اور حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کا مذہب وغیرہ

رتنا کی برقی پریس ہال بازار امرتسر میں باہتمام ابو رضا عطاء اللہ پرنٹر چھپا اور آتمانند "المسیح" پبلشر نے بٹالہ سے شائع کیا

بار اول ایک ہزار — ۱۹۳۵ء — قیمت ۸؍

باب اوّل

ویدوں کے مصنّف رِشی

میرا نہ صرف خیال ہی ہے بلکہ دعوے ہے کہ وید مقدس الف
لیلے ۔ انوار سہیلی ۔ ہت اُپدیش ۔ پنج تنتر کی مثل فرضی قصے کہانیوں
کی کتابیں ہیں ۔ اور معمولی علم و عقل والے رشیوں کی تصانیف ہیں
یاد رہے کہ ہر ایک وید منتر کا کوئی نہ کوئی رشی اور دیوتا ہوتا ہے ۔
متکلم کا نام رشی اور مخاطب یا مضمون کا نام دیوتا کہلاتا ہے ۔ جیسا کہ
رگوید کی سروانوکرمنی ۲ ۔ ۴ میں لکھا ہے کہ :۔

"यस्य वाक्यं स ऋषिः" جسکا کلام ہے وہی رشی ہے ۔

نیز شونک آچاریہ کی سروانوکرم پری ششٹ پری بھاشا کھنڈ میں
تیتری آرنیک ۴ ۔ ۱ ۔ ۱ کے حوالہ سے لکھا ہے کہ :۔

"यस्य वाक्यं स ऋषिः या तेनोच्यते सा देवता यदक्षर परिमाणं तच्छंदं तथा नमो वाचस्पतये नम ऋषिभ्यो मंत्र कृद्भ्यो मंत्र पतिभ्यो मामामृषयो मंत्र कृतो मंत्र पतयः पराद्गुर्मा ॥"

ترجمہ ۔ جو جس کا کلام ہے اُس کا وہی رشی ہے ۔ جس کا ذکر پایا
جاوے وہ دیوتا کہلاتا ہے ۔ جو حروف کا اندازہ ہے اُسے چھند کہتے ہیں
واچسپتی کو نمسکار ہے ۔ منتروں کے مصنف رشیوں اور منتروں کے
مالکوں کو نمسکار ہے ۔ منتروں کے مالک اور منتروں کے مصنف ہی

سائن آچاریہ جی یوں کہتے ہیں کہ:-

"कुशिकस्य राजर्षेः सूनुर्विश्वामित्रो ऽहं"

میں وشوامتر جو کُشک کا بیٹا ہوں -

اور نرکت ۲ - ۲۵ میں مہامنی یاسک آچاریہ جی بھی لکھتے ہیں ک

कुशिकस्य सूनुः कुशिको राजा बभूव

ترجمہ (از آریہ سماجی پنڈت راجارام صاحب شاستری پروفیسر

اے - وی کالج لاہور) "کُشک کا پُتر۔ کشک راجا ہُوا ہے"

رگوید منڈل ۱۰ سُوکت ۹۸ منتر ۵ میں اِس منتر کے رشی کا نا

بمعہ ولدیت درج ہے - اِس منتر کے رشی کا نام دیواپی ولد رشٹی شین

لکھا ہے۔ منتر یہ ہے:-

आर्ष्टिषेणो होत्रमृषिर्निषीदन्देवापिः

"آرشٹی شین ہوترم رِشی نشیدن دیواپی" - ترجمہ - رشٹی شین ک

بیٹا دیواپی رشی ہوم کرنے بیٹھا - مہامنی یاسک آچاریہ بھی نرکت

۱۱ میں اِس وید منتر کے لفظ "آرشٹی شین" کا ترجمہ یوں کرتے ہیں

"आर्ष्टिषेण ऋष्टिषेणस्य पुत्रः"

جسکا ترجمہ آریہ سماجی پروفیسر راجارام صاحب شاستری بھی یوں کرتے

"رشٹی شین کا پُتر (بیٹا) دیواپی رشی"

رگوید منڈل ۱ - سُوکت ۱۷۹ منتر ۴ کی مصنفہ رشی کا نام لوپا

ہے اور وید منتر میں بھی لوپا مدرا کا نام پایا جاتا ہے اور لوپا مدرا ا

ہی حال یوں لکھی ہے کہ:-